سوال نمبر 2۔ درج ذیل اقتباس کی تلخیص کیجئے۔ جو اصل عبارت کے ایک تہائی سے زیادہ نہ ہو، تلخیص کا عنوان بھی دیجیے اور فقط ایک عنوان دیجیے: **15 نمبر**

"ابر دل کھول کر برسا، چھوٹے چھوٹے دریاؤں میں بھی پانی چڑھ آیا۔ دیکھتے ہی دیکھتے ایسا جل تھل ہوا کہ سبھی تر دامن ہو گئے۔ دولت کا سیلاب آیا اور قناعت کو خس و خاشاک کی طرح بہا کر لے گیا۔ علم و دانش دریا بُرد ہوئے اور ہوش و خرد مئے ناب میں غرق۔ دن ہوا و ہوس میں کٹنے لگا اور رات نا وَ نوش میں۔ دن کی روشنی اتنی تیز تھی کہ آنکھیں خیرہ ہو گئیں۔ رات کا شور اتنا بلند تھا کہ ہر آواز اس میں ڈوب گئی۔ کارواں نے راہ میں ہی رختِ سفر کھول دیا۔ لوگ شاد باد کے ترانے گانے لگے، گرچہ منزلِ مراد ابھی بہت دور تھی۔ زندگی نے یہ منظر دیکھا تو کہیں دُور نکل گئی۔ نہ کسی کو اس کا یارا تھا نہ کسی کو اس کا سراغ۔ یہ قحط الرّجال میں اہل زمین کا حال تھا۔ دل گرفتگی نے کہا ایسی شادابی اس ویرانی پر قربان جہاں مادرِ ایام کی ساری دخترانِ آلام موجود ہوں مگر وبائے قحط الرّجال نہ ہو۔ اس وبا میں آدمی کا یہ حال ہو جاتا ہے کہ مردم شماری ہو تو بے شمار، مردم شناسی ہو تو نایاب۔"

PMS-2017 نمبر ۵

عنوان : موجودہ دور کی صورتِ حال

دولت نے انسان کا دامن ایسے بھر دیا کہ وہ قناعت، علم و دانش اور ہوش و حواس سب کو لے ڈوبی۔ دن کی روشنی نے آنکھوں کو خیرہ اور رات کی آواز نے ہر آواز کو اپنے اندر سمو لیا۔ مسافروں نے منزل تک پہنچنے سے پہلے سامان کھول دیا۔ زندگی کو کہیں دور چلی گئی۔ دل نے بھی اس حالت پر افسوس کیا ہے۔ جہاں لوگوں کو زیادہ ہوگئیں انسانیت نہ ہو۔

عبارت کے الفاظ = 175
تلخیص کے الفاظ : 55
تلخیص شدہ الفاظ : 65

متبادل عنوان :- موجودہ دور کی افراتفری